126705 ـ مادہ جانور کی قربانی کرنے کا حکم

سوال

سوال: کیا قربانی کیلئے مادہ جانور ذبح کیا جا سکتا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

قربانی کیلئے یہ شرط لگائی جاتی ہے کہ وہ بہیمۃ الانعام میں سے ہو، عیوب سے پاک ، اور شرعی طور پر معتبر عمر کی ہو، تاہم اس میں نر یا مادہ کا کوئی فرق نہیں ہے، اس لئے نر یا مادہ کوئی بھی جانور قربانی کیلئے ذبح کیا جا سکتا ہے۔

نووی رحمہ اللہ "المجموع" (8/364) میں کہتے ہیں:
"قربانی کیلئے جانور کا "انعام" [پالتو]یعنی اونٹ، گائے، بکری میں سے ہونا لازمی ہے، اور اس میں اونٹ، گائے، اور بکری کی تمام اقسام مثلاً: بھیڑ، دنبہ وغیرہ سب شامل ہیں، لہذا "انعام" [پالتو] جانور قربانی کیلئے درست نہیں ہونگے، مثلاً: جنگلی بھینسا، زیبرا وغیرہ سب کے نزدیک قربانی کیلئے جائز نہیں ہیں، مذکورہ پالتو جانوروں میں نر اور مادہ سب شامل ہیں، اور ان کے بارے میں ہمارے ہاں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں ہے" انتہی مختصراً

دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا:
ہمیں قربانی سے متعلق بتائیں، کیا چھ مہینوں کی بکری کافی ہوگی؟ کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ بھیڑ یا بکری ایک سال کی ہونی چاہئے؟

" بھیڑ اسی وقت قربانی کے لائق ہوگا جبکہ اس کے چھ ماہ پورے ہو چکے ہوں اور ساتویں ماہ میں داخل ہو چکا ہو، چاہے وہ نر ہو یا مادہ، اسے عربی زبان میں "جذع " کہا جاتا ہے، جیسا کہ ابو داود اور نسائی نے مُجاشع رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بیان کیا ہے کہ : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ : (چھ ماہ کا دنبہ وہی حق ادا کرتا ہے جو دوندا دنبہ ادا کرتا ہے)

بکری، گائے اور اونٹ کی قربانی اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ وہ دوندا ہو، چاہے وہ نر ہو یا مادہ، بکری ایک سال مکمل کر کے دوسرے میں داخل ہو، یا گائے دو سال پورے کر کے تیسرے میں داخل ہو جائے ، اور اونٹ پانچ سال مکمل کر کے چھٹے سال میں داخل ہو تو اسے "دوندا" کہا جاتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

ہے: (دوندا بکرا ہی ذبح کرو، ہاں اگر اس کا ذبح کرنا تم پر دشوار ہو، تو جذع [چھ ماہ کا دنبہ] ذبح کرو) مسلم

ماخوذ از: "فتاوى اللجنة الدائمة" (11/414)

قربانی سے متعلق مزید شرائط دیکھنے کیلئے سوال نمبر: (36755) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.